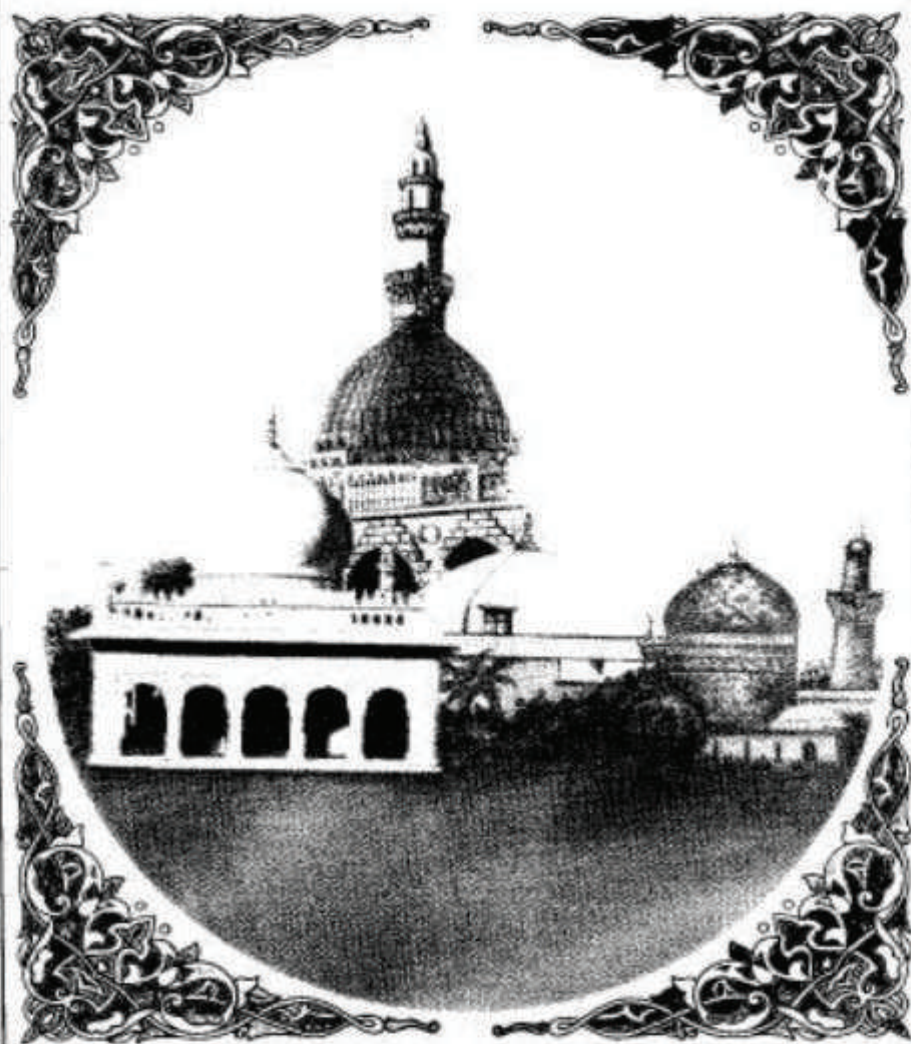


منظوم کلام  
السید غلام معین الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ پیر صلیب گجر شریف المعروف لالہ جی



اسرار المشاق  
باہتمام: سید پیر شاہ عبدالحق شاہ صاحب مدظلہ العالی



## جملہ حقوق محفوظ ہیں



بار دوم

مقام اشاعت \_\_\_\_\_ گولڈہ شریف ضلع اسلام آباد

تاریخ اشاعت \_\_\_\_\_ ۱۰ ذیقعد ۱۴۱۹ھ

خطاطی \_\_\_\_\_ محمد ریاض اعظمی

۲۰۵ ذوالقرنین حمیر زنگپٹ روڈ لاہور



پرنٹنگ پروفیشنلز

کو پر روڈ لاہور فون

ہدیہ : ۵۵ روپے



صفحہ نمبر

مقدمہ

حمد باری تعالیٰ

خدا کی قسم ہے خدا جلوه گر ہے اسی کی حقیقت میں جلوہ گر ہوئی

بکھلتی ہے دل سے صدا اللہ اللہ

ہے کون اس کے سوا الا اللہ

میں نہیں ہوں

گئے ہم زمانے میں کس جا نہیں

مرے مولا مری بگڑی بنا دے

اذل و آخر نہان و آشکار

ہر کے را آب و دانہ می کشد

صورت انسان میں

ابتدا انتہا ہی نہیں

محبت میں نفرت

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کئے عرش پر بڑی شان میں بلغ العلیٰ بکمالہ

سلام

السلام لے مرکز پر کارِ عشق

بشرِ شانِ رب العلیٰ بن کے آیا

میرا دل اور میری جان مدینے والے

یہ کرنے کا ہے کام کر جاؤں گی ری

محمد مصطفیٰ اینجا حبیبِ کبریا اینجا

مالک جان و دل محمد ہے

جہاں مشاق کا اب آشاں ہے

نگاہِ ناز سے اک بار دیکھو

شہ دوسرا کی گدائی ملی ہے

سرورِ ویں کا آستانہ ہے

نظر کا رنگ بدلا جا رہا ہے

مدینہ نہیں یہ تو عرشِ بریں ہے

جن کے شافعِ حشر میں سرکار ہیں

جسے وہم ہستی مٹانا نہ آیا

یار کا جلوہ کہاں اہل نظر سے دور ہے

نہیں ہے کوئی دنیا میں ہمارا یار رسول اللہ

کبھی تو مرے دل میں آکھلی والے

یا محمد پیش تو رُسے سیاہ آورده ام

قرآنِ ناطق

کبھی نصیب کا اپنے بھی یہ زمانا تھا

محبوبِ ربِّ العالمین

در حبیبِ پہ جا کر کروں گا یہی سوال

مناقب اولیاء اللہ

یہ عقیدہ عشق میں تیرے کھلا ہے

بلا جب کسی کا پیامِ محبت





وہ کیا تھا وہ کیا ہے وہ کیا بن کے آیا  
مجتہم وہ نورِ حُدا بن کے آیا  
وہی اک حقیقت نما بن کے آیا  
زمانے میں بہرِ وِسیا بن کے آیا  
ہر اک رنگ میں حق نما بن کے آیا  
میرا غوث غوث الوری بن کے آیا  
جو ہم سب کا حاجت روا بن کے آیا

یہ مُشتاق سارا انہیں کا کرم ہے  
جو رحمت کی کالی گھٹا بن کے آیا

بشرِ شانِ ربِ العلیٰ بن کے آیا  
بشرِ کہنے والوں کو دھوکہ ہوا ہے  
کیا رنگ ہستی کو بے رنگ جس نے  
ہر اک رنگ میں اپنی رنگت دکھا کر  
بڑے غور سے دیکھنے والوں نے دیکھا  
وہ میری تری دستگیری کی خاطر  
اسی در سے ملتی ہے خیرات سب کو



تیرے صدقے تیرے قربان مدینے والے  
ہیں ملائک تیرے دربان مدینے والے  
تجھ پہ نازل ہوا قرآن مدینے والے  
وہ حقیقت میں ہیں سلطان مدینے والے  
تو ہے ہر درد کا درمان مدینے والے  
تو ہوا جس کا نگہبان مدینے والے  
انبیاء ہو گئے حیدران مدینے والے  
صدقے جاؤں تیرے ہر آن مدینے والے  
مری بخشش کا ہو سامان مدینے والے  
تیرا مُشتاق پریشان مدینے والے

آرزو ہے یہی مُشتاق کی بس حشر کے دن  
ہاتھ میں ہو ترا دامن مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے  
تیرے دربار کی وہ شان مدینے والے  
مدحِ خواں ہے تیرا رحمان مدینے والے  
تیرے در کے جو ہیں دربان مدینے والے  
تیرے دربار سے ملتی ہے ہر اک دکھ کی دوا  
ہے وہ محفوظ دو عالم میں ہر اک آفت سے  
تیرے چہرے کی چمک دیکھ کے معراج کی شب  
صبح تک شام سے اور صبح سے لے کر تا شام  
عمر ساری میری گزری ہے گنہگاری میں  
قابلِ عفو بھی ہے قابلِ بخشش بھی ہے

